سوال

(206)ایک دفعہ شوال کے روزے رکھنے سے ان کی فرضیت!

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی ایک دفعہ شوال کےچھ روزے رکھ لے توکیا یہ اس پر فرض ہو جاتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک دفعہ رکھنے سے پھر ہمیشہ کےلیے فرض نہیں ہوجاتے بلکہ اگر کسی سال چھوڑنا بھی چاہے توچھوڑ سکتا ہے، لیکن یہاں زیادہ بہتر چیز دیکھنی پڑے گی، اوروہ ہے دوام اوراستمرار، کیونکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان گرامی ہے:

(احب العمل الی اللہ ما داوم علیه صاحبه ان قل) (مسلم، الصیام، صیام النبی صلی اللہ علیه وسلم فی غیر رمضان، ح: 782)

''اللہ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ ہے جس پر صاحب عمل ہمیشگی کرے اگرچہ وہ کم ہی کیوں نہ ہو۔'' (فتاویٰ علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمة اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

رمضان المبارک اورروزہ، صفحہ: 480

محدث فتویٰ